بسم اللہ الرحمن الرحیم

إن الصلوٰۃ کانت علی المؤمنین کتابا موقوتا

بیشک نماز ایمان والوں پر وقتِ مقررہ میں فرض ہے

العظمۃ والکبریاء لک یا رب العالمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رحمۃ للعالمین

نماز اور مسائلِ ضروریہ

برائے خواتین

مصنفہ

عائشہ صدیقہ

چیئرپرسن: البرہان انٹرنیشنل پاکستان

پرنسپل: البرہان ایجوکیشنل سسٹم



البرہان انٹرنیشنل پاکستان

البرہان ایجوکیشنل سسٹم

گلی 6 گوبند پورہ فیصل آباد

إنّ الصّلوٰة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا

بیشک نماز ایمان والوں پر وقتِ مقررہ میں فرض ہے

العظمة والكبرياء لك يا رب العالمين

الصلوٰة والسلام عليك يا رحمة للعالمين

نماز

اور

مسائلِ ضروریہ

برائے خواتین

مصنفہ

عائشہ صدیقہ

چیئرپرسن: البرہان انٹرنیشنل پاکستان

پرنسپل: البرہان ایجوکیشنل سسٹم

البرہان انٹرنیشنل پاکستان

البرہان ایجوکیشنل سسٹم

گلی 6 گوبند پورہ فیصل آباد

کتاب: نمازاور مسائل ضروریہ (برائے خواتین)

مرتبہ: عائشہ صدیقہ

دسواں ایڈیشن: دسمبر 2015ء

تعداد: 2000

کمپوزنگ: ایم خالد اقبال

ناشر

الحسن پبلشرز، C-75 ماڈل ٹاؤن فیصل آباد

فون: 041-2619072-2639940

E-mail: mafzalsaeed@gmail.com

گوبند پورہ 041-2635481

انتساب

اپنے دادا جان فقیہ عصر، قدوۃ السالکین حضرت

قبلہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

کے نام

جن کے فیض گوہر بار کے طفیل اللہ تعالیٰ نے

مجھے اس کتاب کی ترتیب کی سعادت عطا فرمائی

عائشہ صدیقہ

نعت شریف

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں
عشق شہہ بطحا سے پہلے مفلس وخستہ خال تھی میں
نام محمد ﷺ کے میں قربان اب وہ میرے حالات نہیں
جو ہیں میری جان وایمان میں کیا ان کی نظر کروں
پاس میرے اس کے علاوہ اور کوئی سوغات نہیں
یاد نبی میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یاد نبی میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں
جو منکر ہے ان کی عطاء کا وہ یہ بات بتائے تو
کون ہے وہ جس کے دامن میں اس در کی خیرات نہیں
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میرے اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

نعت شریف

تیرا جلوہ پیش نظر رہے تجھے دیکھ کر میں جیا کروں
جہاں کوئی تیرے سوا نہ ہو میں اسی فضاء میں رہا کروں
رخ مصطفی ﷺ وہ کتاب ہے جو محبتوں کا نصاب ہے
وہ بھی میرے پیش نظر رہے یہ رات دن میں پڑھا کروں
میری جس قدر ہیں ضرورتیں کہیں اس سے بڑھ کر نوازشیں
مجھے دے رہے ہیں وہ بے طلب میں دعا کروں بھی تو کیا کروں
مجھے اپنا جلوہ دکھائے جا میرے دل میں آ کے سمائے جا
میں شراب معرفت خدا تیرا نام لے کر پیا کروں
تیری یاد میری نماز ہے تیری یاد غم کا علاج ہے
تیری سنگ در پہ جھکا کے سر میں نماز عشق ادا کروں
تیری یاد میری بہار ہے تیری یاد غم کا حصار ہے
تیرا شکر رحمت دو جہاں میں کروں تو کیسے ادا کروں
تیرا جلوہ پیش نظر رہے تجھے دیکھ کر میں جیا کروں
جہاں کوئی تیرے سوا نہ ہو میں اسی فضاء میں رہا کروں

حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

مسلمانوں سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز یعنی نماز عصر پورے اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمْ

نماز کے فضائل اور اہمیت

جہاں اللہ تعالیٰ نے نماز فرض کی ہے وہاں اس کے فضائل بھی بہت زیادہ رکھے ہیں۔ یہاں نماز کے چند فضائل لکھے جاتے ہیں تاکہ ان فضائل کو پڑھ کر زیادہ سے زیادہ مائیں بہنیں شوق سے نماز ادا کرسکیں۔

☆ نماز مومن کی معراج ہے۔
☆ نماز سے قلبی سکون حاصل ہوتا ہے۔
☆ نماز پڑھنے والی کی عمر میں برکت ہوتی ہے۔
☆ نماز پڑھنے سے رزق کو کشادہ کردیا جاتا ہے۔
☆ نماز پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔
☆ نمازی پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔
☆ نمازی کی دعا قبول ہوتی ہے۔
☆ پابندیٔ نماز سے قبر کے سوالات میں آسانی ہوتی ہے۔

☆ نماز پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کیونکہ نمازی کے سجدہ کرتے وقت اپنی بارگاہ میں جھکی ہوئی پیشانی اللہ کو بہت پسند ہے۔

☆ نماز دین کا ستون ہے۔

☆ نماز برائیوں کا قلع قمع کرتی ہے۔

نماز کے فضائل واہمیت کے بارے میں کئی احادیث رسول ﷺ ہیں جن میں سے چند یہاں تحریر کرتی ہوں۔

حدیث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بتاؤ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے بدن پر کوئی میل باقی رہ جائے گی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا ایسی صورت میں اس کے بدن پر کوئی بھی میل باقی نہیں رہے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

بس یہی کیفیت ہے پانچ نمازوں کی جو پانچ نمازیں ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(بخاری مسلم)

حدیث:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک دن سردی کے موسم میں جب کہ درختوں کے پتے بہت گر رہے تھے (یعنی پت جھڑ کا موسم تھا) حضور نبی کریم ﷺ باہر تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے درخت کی دو ٹہنیاں پکڑیں اور انہیں ہلایا تو ان شاخوں سے پتے گرنے لگے آپ نے فرمایا: اے ابوذر! ابوذر نے عرض کیا حاضر ہوں یارسول اللہ ﷺ! حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب مسلمان خالص اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح یہ پتے درخت سے جھڑتے ہیں۔ (مسند امام احمد)

حدیث:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ! تین کاموں میں دیر نہ کرنا ایک نماز ادا کرنے میں جب وقت ہو جائے دوسرا جنازہ پڑھنے میں جب تیار ہو جائے تیسرا بیوہ کے نکاح میں جب اس کا کفو مل جائے۔ (ترمذی)

حدیث:

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ

حضور ﷺ نے ایک روز نماز کا ذکر کیا تو فرمایا جو شخص نماز کی پابندی کرے گا نماز اس کیلئے نور کا سبب ہوگی، کامل ایمان کی دلیل ہوگی اور قیامت کے دن بخشش کا ذریعہ بنے گی۔ اور جو شخص نماز کی پابندی نہیں کرے گا اس کے لئے نہ تو نور کا سبب ہوگی نہ کامل ایمان کی دلیل ہوگی اور نہ ہی بخشش کا ذریعہ بنے گی اور وہ قیامت کے دن قارون، ہامان، فرعون اور ابی بن خلف کے ہمراہ ہوگا۔ (احمد، دارمی، بیہقی)

حدیث:

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص فجر کی نماز کو گیا وہ ایمان کا جھنڈا لے کر گیا اور جو صبح سویرے بازار کی طرف گیا تو وہ شیطان کا جھنڈا لے کر گیا۔ (ابن ماجہ)

حدیث:

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز کا حکم دو اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں مار کر نماز پڑھاؤ اور ان کے سونے کی جگہیں علیحدہ کردو۔ (ابوداؤد)

حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا جو بیٹھے ہوئے سورج کا انتظار کرتا ہے یہاں تک کہ جب سورج پیلا پڑ جائے اور شیطان کی دونوں سینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو کھڑا ہو کر چار پانچ مار لیتا ہے نہیں ذکر کرتا اس (تنگ وقت) میں اللہ تعالیٰ کا مگر بہت تھوڑا۔ (مسلم)

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا
مَّوْقُوْتًا ۔ (نساء ۳۔۱)

ترجمہ:

"بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات مقررہ میں ادا کرنا فرض ہے۔"

حضور ﷺ نے فرمایا نمازیں پانچ فرض ہیں اللہ تعالیٰ نے بندوں پر انہیں فرض قرار دیا جو ان کو ادا کر کے آئے گا۔ اور ان کے حق کو ہلکا سمجھتے ہوئے ان میں سے کچھ ضائع نہیں کرے گا اس کے لئے کوئی وعدہ نہیں اگر چاہے تو عذاب دے چاہے تو جنت میں داخل کرے حضور نبی کریم ﷺ کے لئے کفارہ ہے بشرطیکہ گناہوں سے بچا جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

(ھود۔ ۱۳)

اور يُذْهِبْنَ کا مفہوم یہ ہے کہ برائیوں کو اس طرح دور کر دیتی ہے گویا وہ تھیں ہی نہیں۔

بخاری، مسلم اور دوسرے محدثین نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ ایک آدمی نے ایک عورت کا بوسہ لیا۔ وہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور اس کا ذکر کیا گویا وہ اس کے کفارے کا طریقہ معلوم کر رہا تھا اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ

اور نماز قائم کرو دونوں طرف دن کی (آخر تک)

(ھود:۱۱۴)

اس آدمی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ کیا یہ میرے لئے ہے آپ ﷺ نے فرمایا میری اُمت کے ہر اس شخص کے لئے ہے جو اس پر عمل کرے۔

احمد اور مسلم وغیرہ میں حضرت ابو اسامہ سے راویت کیا کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ مجھ پر

اللہ کی حد جاری کریں۔ ایک بار کہا یا دو بار کہا آپ ﷺ نے منہ پھیر لیا، پھر نماز کھڑی ہو گئی پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ شخص کہاں ہے اس نے عرض کیا میں حاضر ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم نے وضو مکمل کیا اور ہمارے ساتھ شروع سے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا اب تمہارے گناہ اس طرح دھل گئے جس طرح تیری ماں نے تجھے پہلے دن جنا تھا اسی وقت اللہ کی طرف سے یہ آیت نازل ہوئی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَار

اور نماز قائم کرو دونوں طرف دن کی

حضور انور ﷺ نے فرمایا ہمارے اور منافقین کے درمیان عشاء اور صبح کی نماز میں حاضری کا فرق ہے وہ (منافقین) ان دونوں کی سکت نہیں رکھتے آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز دین کا ستون ہے" جس نے اسے چھوڑ دیا اس نے دین کو گرا دیا۔

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مکمل طہارت اور اوقات کا خیال رکھا پانچوں نمازوں کی پابندی کی اس نے ایمان مکمل کر دیا اور جس نے اسے ضائع کر دیا اس کا حشر فرعون اور ہامان کے ساتھ ہوگا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا نماز جنت کی کنجی ہے اور فرمایا توحید کے بعد مخلوق پر سب سے زیادہ محبوب چیز فرض نماز ہی ہے۔ اور اگر کوئی اور چیز زیادہ محبوب ہوتی تو فرشتے اس کے ساتھ عبادت کرتے ان میں سے بعض رکوع کی حالت میں ہیں بعض سجدے میں ہیں، بعض بیٹھے ہیں اور بعض کھڑے ہیں۔

حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس نے قصداً نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا یعنی اس کی گرہ کھلنے اور ستون گرنے سے ایمان سے الگ ہونے کے قریب ہو گیا جیسا کہ کہا کرتے ہیں کہ فلاں شہر کے قریب پہنچ گیا یعنی داخل ہو گیا اور فرمایا جو قصداً نماز چھوڑ دے وہ محمد ﷺ کے ذمہ (عہد) سے نکل گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا! جو وضو کرے اور خوب اچھا وضو کرے پھر نماز کے ارادے سے نکلے تو نماز کے اندر رہے جب تک کہ نماز کا ارادہ لئے ہوئے ہے اور اس کیلئے ہر قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر ایک برائی مٹائی جاتی ہے تم میں سے جب کوئی اقامت سنے تو اس کیلئے مناسب ہے کہ پیچھے ہٹے اس لئے کہ تم میں اس کو زیادہ اجر ملے گا جس کا گھر زیادہ دور ہو گا عرض کیا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ کیوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کثرت سے قدم اٹھانے کے باعث۔ ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا سجدہ کے سوا کوئی چیز ایسی افضل ترین نہیں جو بندے کو اللہ تعالیٰ کا قرب عطا کرے۔

حضور انور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جو مسلمان بھی اللہ کو سجدہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے۔ منقول ہے کہ ایک آدمی نے جناب رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے ان میں سے کر دے جو آپ کی شفاعت پائیں گے اور جنت میں مجھے آپ کی مصاحبت نصیب کرے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کثرت سجود کے ساتھ میری مدد کرو ایک قول یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ترین تب ہوتا جب سجدہ میں ہو۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مفہوم ہے۔

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

اور سجدہ کرو اور قرب حاصل کرو (علق ۱۹)

سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

(الفتح ۲۹)

سجدوں کی وجہ سے ان کے چہروں پر نشانات ہیں۔

قول کے مطابق مراد یہ ہے کہ سجدہ کے وقت آدمی زمین سے جا ملتا ہے۔ ایک قول میں اس سے خضوع وخشوع (کونور ہے) اس لئے کہ یہ باطن سے ظاہر روشن ہے اور یہ صحیح تر ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب ابن آدم سجدہ کی آیات پڑھ کر سجدہ

کرتا ہے تو شیطان الگ ہو کر روتا ہے اور کہتا ہے ہائے افسوس! اس کو سجدہ کا حکم ہوا اس نے سجدہ کر دیا اب اس کے لئے جنت ہے مجھے سجدے کا حکم ہوا میں نے انکار کر دیا اب میرے لئے دوزخ ہے حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کہ وہ ہر روز ایک ہزار سجدہ کیا کرتے تھے لوگ انہیں سجاد یعنی بہت سجدہ کرنے والے کا نام دیتے تھے منقول کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز صرف مٹی پر ہی سجدہ کرتے تھے۔

یوسف بن اسباط کا قول ہے مرض سے پہلے ہی محبت میں تیزی سے کچھ کر لو اب ایک ہی آدمی رہ گیا ہے جس پر رشک کرتا ہوں وہ مکمل رکوع سجود کرتا ہے مگر اب میرے اور اس کے درمیان روک ہو گئی ہے (یعنی دوری کی وجہ سے ملاقات نہیں ہو سکتی۔)

حضرت عقبہ بن مسلم کا فرمان ہے اللہ تعالیٰ کو بندے کی صرف یہی خصلت محبوب ہے کہ وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند کرے اور بندے کی صرف وہی گھڑی اللہ تعالیٰ کے قریب ترین ہے جس میں وہ سجدہ میں پڑا ہوتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے قریب ترین اس وقت ہوتا ہے کہ جب وہ سجدہ کرے اس لئے اس وقت خوب دعا کیا کرو۔

نماز میں عورتوں کے چند خاص مسائل ہیں

عورتوں کو چاہئے کہ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کی طرح کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ صرف کندھوں تک ہی ہاتھ اٹھا کر بائیں ہتھیلی سینے پر رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں۔ رکوع میں زیادہ نہ جھکیں اور نہ کم جھکیں یعنی صرف اس قدر ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔ اسی طرح عورتیں رکوع میں پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی طرح خوب سیدھا نہ کر دیں عورتوں کو بالکل سمٹ کر سجدہ کرنا چاہئے یعنی بازو کو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ کو رانوں کو پنڈلیوں سے اور پنڈلیوں کو زمین سے ملا دیں اور قعدہ میں التحیات پڑھتے وقت عورتیں بائیں قدم نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں اور مردوں کی طرح نہ بیٹھیں۔

عورتوں کو چاہئے کہ کھڑی ہو کر نماز پڑھیں بہت سی کم علم عورتیں فرض وواجب اور سنت ونوافل ساری نمازیں بیٹھ کر پڑھتی ہیں یہ بالکل غلط طریقہ ہے نفل کے سوا کوئی نماز بھی بلا عذر بیٹھ کر پڑھنی جائز نہیں۔ یہ کم سمجھ عورتیں فرض وواجب جتنی نمازیں بغیر عذر کے بیٹھ کر پڑھ چکی ہوں ان

سب کی قضاء کریں اورتوبہ کریں

مسئلہ: عورت مردوں کی امامت کرے یہ ناجائز ہے ہرگز عورت مردوں کی امام نہیں بن سکتی۔

مسئلہ: عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نمازیں واجب نہیں پانچ وقت کی نمازوں کے لئے بھی عورتوں کا مسجد میں جانا منع ہے۔

مسئلہ: عورت نے اتنا باریک دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھی کہ جس سے بال کی سیاہی چمکتی ہے تو نماز نہ ہوگی جب تک کہ اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے کہ جس سے بالوں کا رنگ چھپ جائے۔

(بہارشریعت جلد سوم صفحہ ۲۵۱ اور فتاویٰ عالمگیری جلد اول مصری صفحہ ۵۴)

الثوب الرقیق الذی یصف ماتحتہ لا تجوز الصلوٰۃ فیہ کذافی التبیین۔

نماز کے بارے میں اور بھی بہت سی احادیث ہیں لیکن یہاں چند تحریر کی گئیں تاکہ میری مائیں بہنیں پڑھ کر استفادہ حاصل کریں اور مجھ ناچیز کے لئے ایمان پہ خاتمہ کی دعا کریں۔

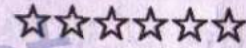
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

وضو کا طریقہ

جب وضو کرنا ہوتو دل میں ارادہ کرکے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر دونوں ہاتھ گٹنوں تک دھوئے پھر مسواک کرے داہنے ہاتھ سے پھر تین بار کلی کرے خوب اچھی طرح حلق تک دانتوں کی جڑ زبان کی نیچے پانی پہنچے اگر دانت یا تالو میں کوئی چیز چپکی یا اٹکی ہو تو چھڑائے پھر داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے کہ اندر ناک کی ہڈی تک پانی پہنچے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں یعنی بائیں ہاتھ کی چھنگلی کو ناک کے اندر ڈال کر اچھی طرح صاف کریں پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین بار منہ دھوئے اس طرح کی بال جمنے کی جگہ سے لے کر تھوڑی تک اور داہنی کنپٹی سے بائیں کنپٹی تک کوئی جگہ چھوٹنے نہ پائے اور پھر دونوں بازو کہنیوں سمیت تین دفعہ دھوئے۔

پھر ایک بار مسح اس طرح کرے کہ دونوں ہاتھ تر کرکے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی چھوڑ کر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیوں کی نوک ایک دوسرے سے ملائے اور ان چھ انگلیوں کے پیٹ کی جڑ ماتھے پر رکھ کر پیچھے کی طرف گدی تک لے جائے اس طرح کلمہ کی دونوں انگلیاں اور انگوٹھے اور دونوں ہتھیلیاں سر سے نہ لگنے پائے اور گدی سے ہاتھ واپس

ماتھے کی طرف لائے یوں دونوں ہتھیلیاں سر کے دائیں بائیں حصہ پر ہوتی ہوئیں ماتھے تک واپس آ جائیں اب کلمہ کی انگلی کے پیٹ سے کان کے اندر کے حصوں کا اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے اوپر کا مسح کرے اور انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرے لیکن ہاتھ گلے پر نہ جانے پائے کہ گلے کا مسح کرنا مکروہ ہے اس کے بعد دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔



غسل کے فرائض وطریقہ

غسل کے تین فرائض ہیں۔

(۱) کلی کرنا۔(۲) ناک میں پانی چڑھانا(۳) پورے جسم پر پانی بہانا۔

نمبر1 کلی کرنا:

اس طرح کلی کرے کہ منہ کے ہر پرزے گوشے ہونٹ سے حلق تک ہر جگہ پانی بہہ جائے مسوڑھے، دانت، دانتوں کی کھڑکیاں، زبان کی ہر کروٹ میں حلق کے کنارے تک پانی بہے۔ روزہ نہ ہو تو غرارہ کرے تا کہ ہر جگہ اچھی طرح پانی پہنچ جائے دانت میں کوئی چیز اٹکی ہو (جسے گوشت کا ریشہ، چھالیہ کا چور، پان کی پتی وغیرہ) تو جب تک ضرر حرج نہ ہو چھڑانا ضروری ہے بغیر اس کے غسل نہ ہوگا اور بغیر غسل نماز نہ ہوگی۔

نمبر2 ناک میں پانی ڈالنا:

ناک میں پانی ڈالنا یعنی دونوں نتھنوں میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک دھلنا کہ پانی کو سونگھ کر اوپر چڑھائے تا کہ بال برابر بھی جگہ دھلنے سے رہ نہ جائے اگر رہ گئی تو غسل نہ ہوگا اگر ینٹھ نکٹی سوکھ گئی تو اس کا چھڑانا

بھی فرض ہے اور ناک کے بال کا دھونا بھی فرض ہے۔

نمبر 3 پورے بدن پر پانی بہہ جانا:

اس طرح کہ سر سے لے کر پاؤں کے تلوے تک جسم کے ہر پرزے ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے اس لئے کہ اگر ایک بال کی نوک بھی دھلنے سے رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

بغیر غسل کیا کام کرسکتے ہیں اور کیا نہیں:

جس کو نہانے کی ضرورت ہو اس کو مسجد میں جانا، طواف کرنا قرآن مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا جلد ہی کیوں نہ ہو۔ دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا آیت کا لکھنا یا انگوٹھی چھونا پہننا جس پر حروف مقطعات ہوں یہ سب حرام ہے۔

مسئلہ: اگر قرآن شریف جزدان میں ہو یا رومال وغیرہ کسی الگ کپڑے میں لپٹا ہو تو اس پر سے ہاتھ لگانے میں حرج نہیں۔

مسئلہ: اگر قرآن شریف کی آیت قرأت کی نیت سے نہ پڑھی تو حرج نہیں جیسے تبرک کیلئے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی یا شکر کے لئے الحمد للہ رب العلمین یا پریشانی میں انا للہ وانا الیہ راجعون یا ثنا

کی نیت سے سورۃ فاتحہ یا آیۃ الکرسی یا ایسی کوئی آیت پڑھی تو کچھ حرج نہیں جب قرآن پڑھنے کی نیت نہ ہو۔

مسئلہ: بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کو چھونا حرام ہے بغیر چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ: قرآن مجید دیکھنے میں ان سب پر کچھ حرج نہیں اگرچہ حروف پر نظر پڑے اور الفاظ سمجھ میں آئیں اور خیال میں پڑھنے جائیں۔

مسئلہ: ان سب کو فقہ وحدیث وتفسیر کی کتاب کا چھونا مکروہ ہے۔

☆☆☆☆☆

تیمم کا طریقہ

تیمم کی نیت سے بسم اللہ کہہ کر ایسی پاک چیز جو زمین کی قسم سے ہو مثلاً اینٹ، پتھر اس پر دونوں ہاتھ مار کر الٹ لے۔ اگر زیادہ گرد لگ گئی ہو تو جھاڑے اور اس سے سارے منہ کا مسح کرے پھر دوسری مرتبہ یوں ہی ہاتھ مارے اور ناخن سے لے کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کر کے تیمم ہو گیا، تیمم میں سر اور پیر کا مسح نہیں کیا جاتا۔

☆☆☆☆☆

ماہواری کا بیان (حیض)

مسئلہ:

ماہواری کی مدت کم سے کم تین راتیں ہیں یعنی پورے بہتر گھنٹے ایک منٹ بھی کم ہے تو ماہواری نہیں ہے اور اس مدت میں زیادہ سے زیادہ دس دن ہیں اور دس راتیں ہیں۔

مسئلہ: بہتر گھنٹے سے ذرہ بھی پہلے ختم ہو جائے تو ماہواری نہیں بلکہ استحاضہ ہے ہاں اگر صبح کو کرن چمکتے ہی شروع ہوا اور تین دن اور تین راتیں پوری ہو کر کرن چمکتے ہی وقت ختم ہوا تو ماہواری (حیض) ہے اور اس صورت میں بہتر گھنٹے پورے ہونا ضروری نہیں البتہ کسی اور وقت شروع ہوا تو گھنٹوں سے ہی شمار ہوگا۔

مسئلہ: دس راتیں اور دس دن سے کچھ بھی زیادہ خون آیا تو اگر یہ حیض پہلی مرتبہ اسے آیا تو دس دن تک حیض ہے بعد کا استحاضہ اور اگر پہلے اسے حیض آچکے ہیں اور عادت دس دن سے کم کی تھی تو عادت سے جتنا زیادہ ہو استحاضہ ہے اسے یوں سمجھو کہ پانچ دن کی عادت تھی اب آیا دس دن تو کل حیض ہے اور بارہ دن آیا تو پانچ دن حیض کے باقی سات دن استحاضہ کے

اور اگر ایک حالت مقرر نہ تھی بلکہ کبھی چار دن آیا تو کبھی پانچ دن آیا تو پچھلی بار جتنے دن آیا اتنے دن حیض ہے باقی استحاضہ کے سمجھے جائیں گے۔

مسئلہ: یہ ضروری نہیں مدت میں ہر وقت خون جاری رہے جب بھی حیض ہو بلکہ اگر بعض وقت آئے تب بھی حیض ہے۔

☆☆☆☆☆☆

نماز کا طریقہ

نماز کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑی ہوں کہ دونوں پنجوں میں چار انگلیوں کا فاصلہ ہو اور دونوں ہاتھ کندھوں کو چھو جائیں (مرد ہاتھوں کو کانوں تک اٹھائیں) باقی ہاتھ اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہو اور جس وقت نماز پڑھنی ہو دل میں اس کا پختہ ارادہ کر کے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ چھاتی کے اوپر باندھ لیں (مرد ہاتھ ناف کے نیچے باندھے) اس کے بعد ثنا پڑھیں یعنی

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر تعوذ پڑھیں یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پھر تسمیہ پڑھیں یعنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پھر الحمد پوری پڑھیں اور ختم پر آہستہ سے آمین کہیں اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھیں یا ایسی ایک آیت پڑھیں جو تین آیتوں کے برابر ہو اب اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور رکوع میں زیادہ نہ جھکیں یعنی صرف اتنا کہ گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دیں زور نہ دیں اور ہاتھ کی انگلیاں ملی رہیں پیٹھ اور پاؤں جھکے رہیں مردوں کی طرح خوب سیدھی نہ ہوں اور کم سے کم تین بار

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

پھر

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

کہتے ہوئے سیدھی کھڑی ہو جائیں پھر

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ

پھر اس کے بعد

اللّٰہ اکبر

کہہ کر سجدے میں جائیں اس طرح کہ پہلے گھٹنا زمین پر رکھیں پھر ہاتھ دونوں ہاتھوں کے درمیان میں سر رکھیں اس طرح کہ پہلے ناک اور پھر ماتھا اور ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے اور نظر ناک کی طرف رہے اور بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے ملائیں اور ان دونوں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھیں اس طرح کی انگلیوں کا سارا پیٹ جمارہے اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور کم سے کم تین بار

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

کہیں پھر سر اٹھائیں اس طرح کہ پہلے ماتھا پھر ناک پھر منہ اور داہنا قدم بچھائیں کہ اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور بایاں قدم بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ جائیں اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیوں کا سرا گھٹنوں کے پاس ہو پھر ذرا ٹھہر کر

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کہہ کر دوسرا سجدہ کریں یہ سجدہ بھی پہلے کی طرح کریں۔ پھر سر اٹھائیں اور ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑی ہو جائیں اُٹھتے وقت بلا عذر

ہاتھ زمین پر نہ ٹیکیں۔ یہ ایک رکعت پوری ہوگئی اب پھر صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر الحمد اور کوئی سورۃ پڑھیں اور پہلے کی طرح رکوع اور سجدہ کریں پھر جب دوسرے سجدے سے سر اٹھائیں تو دایاں قدم بچھائیں اس طرح کہ پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور دوسرا قدم بچھا کر اس کے اوپر بیٹھ جائیں اور

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

پڑھے اس کو تشہد کہتے ہیں اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہوں تو اٹھ کھڑی ہوں اور اسی طرح پڑھیں جیسے پہلے رکعتیں پڑھیں یاد رہے کہ فرض کہ ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ کسی سورۃ کا ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرنی ہے اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا ہے۔

درود شریف:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پڑھے پھر

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٥

اس کے بعد سلام پھیرلیں پہلے دائیں طرف سلام پھیریں پھر بائیں طرف سلام پھیریں نماز کے بعد یہ دعا مانگیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

سجدہ سہو کا بیان

سجدہ سہو کب واجب ہے:

جو چیزیں نماز میں واجب ہیں ان مین سے اگر کوئی چیز بھول کر چھوٹ جائے تو اس کی کمی پوری کرنے کے لئے سجدہ سہو واجب ہے۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کے بعد دہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور پھر شروع سے التحیات وغیرہ سب پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

مسئلہ:

اگر کوئی واجب چھوڑ گیا اور اس کے لئے سجدہ سہو نہ کیا اور نماز ختم کر دی تو نماز دہرانا واجب ہے یعنی نماز کو نئے سرے سے پڑھا جائے۔

مسئلہ: اگر جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑ دیا تو سجدہ سہو کافی نہیں بلکہ نماز دہرانا واجب ہے۔

مسئلہ:

جو باتیں نماز میں فرض ہیں اگر ان میں کوئی بات چھوٹ گئی تو نماز نہ ہوئی اور سجدہ سہو سے بھی یہ کمی پوری نہیں کی جا سکتی بلکہ پھر سے پڑھنا فرض ہے۔

☆☆☆☆☆

سجدہ تلاوت کیا ہے؟

یہ وہ سجدہ ہے جو آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے واجب ہو جاتا ہے اس کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

سجدہ تلاوت کرنے کا مرد اور عورت دونوں کے لئے ایک ہی طریقہ ہے

☆☆☆☆☆

کن وجوہات کی بنا پر نماز توڑنا جائز ہے

مصیبت زدہ کے لئے نماز توڑنا:

اگر کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو اسی نمازی کو پکارتا ہو یا مطلقا کسی کو پکارتا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ مین جل رہا ہو یا اندھا راہ گیر کنویں مین گرنے لگا ہو تو ان سب صورتوں میں نماز توڑنا واجب ہے بشرطیکہ یہ نمازی اس کو مصیبت سے بچانے کی قدرت رکھتا ہو۔

سانپ وغیرہ مارنے کے لئے نماز توڑنا:

سانپ وغیرہ مارنے کیلئے جب کہ کاٹنے کا ڈر ہو تو نماز توڑ دینا جائز ہے۔

مسئلہ:

کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کیلئے یا بکریوں پر بھیڑیے کے حملہ کرنے کے ڈر سے نماز توڑ دینا جائز ہے۔

نقصان سے بچنے کے لئے نماز توڑنا:

اگر اپنے یا پرائے کے ایک درہم کے نقصان کا ڈر ہو مثلاً دودھ ابل جائے گا یا گوشت، سبزی کے جل جانے کا ڈر ہو ایک درہم

کی چیز کوئی چور اچکا لے کر بھاگ جائے گا ان صورتوں میں نماز توڑ دینے کی اجازت ہے۔

مسئلہ:

اگر نفل نماز پڑھ رہا ہو اور ماں، باپ، دادا، دادی وغیرہ پکاریں اور ان کو اس کا نماز میں ہونا معلوم نہ ہو تو نماز توڑ دے اور جواب دے۔

☆☆☆☆☆

نفل کب جائز ہیں

مسئلہ:

جماعت شروع ہونے کے بعد نفل یا سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔

مسئلہ:

اگر یہ جانے کہ نفل پڑھنے میں فرض نماز کا وقت ختم ہو جائے گا تو ایسے وقت میں نوافل پڑھنا ناجائز ہیں۔

تہجد کی نماز

عشاء پڑھ کر سو رہنے کے بعد جس وقت جاگے وہ تہجد کا وقت ہے مگر رات کے پچھلے تہائی حصہ میں پڑھنا افضل ہے تہجد پڑھنا سنت ہے اور بہ نیت سنت پڑھی جاتی ہے۔ تہجد کی کم سے کم دو رکعتیں ہیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔

مسئلہ:

دن کے نفل میں ایک سلام سے چار رکعت سے زیادہ اور

رات کے نفل میں ایک سلام سے آٹھ رکعت سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ دن ہو رات ہو چار رکعت پر سلام پھیر دے۔

مسئلہ:

جب دو رکعت سے زیادہ نفل کی نیت ہو تو ہر رکعت پر قعدہ کرنا ہوگا (تنبیہ) ایک ساتھ دو رکعت سے زائد نفل میں (شرط دشوار) ہے اس لئے آسانی دو رکعت کر کے پڑھنے میں ہے۔

☆☆☆☆☆

استخارہ کب کیا جائے

مسئلہ:

بہتر یہ کہ کم سے کم سات بار استخارہ کرے اور پھر دیکھے جس بات پر دل جمے اس میں خیر ہے بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ استخارہ کرنے کے دوران اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھ لے کہ یہ کام اس کے لئے بُرا ہوگا اس کام سے بچ جائے۔

استخارہ کرنے کا طریقہ

حدیثوں میں آیا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے جس کی پہلی رکعت الحمد کے بعد قُلْ یَآ اَیُّهَا الکافرون اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد قل ھو اللہ پڑھے پھر باوضو قبلہ کی طرف منہ کرکے سو رہے کسی اور سے کوئی بات نہ کرے دعا کے اول آخر سورۃ فاتحہ اور درود شریف بھی پڑھے۔

بہترین طریقہ یہ ہے کہ انسان اپنی مادری زبان میں جس مقصد کے لئے استخارہ کر رہا ہو وہ اللہ کے حضور عرض کردے۔

قضائے عمری کا بیان

بعض لوگ قدر یا رمضان المبارک کے آخری جمعہ میں جو نمازیں قضائے عمری کے نام سے پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی جتنی نمازیں چھوٹی تھیں ان کی قضا ہوگی یہ بالکل غلط ہے اور محض باطل ہے ایسا کرنے سے نمازوں کی قضا نہیں ہوتی۔

قضائے عمری ادا کرنے کا طریقہ:

پہلے ضروری ہے کہ تمام قضا نماوزں کا حساب کریں۔ بالغ ہونے کے بعد جس قدر نمازیں قضا ہوئیں ان کو الگ الگ شمار کرکے جمع کرلیں یعنی فجر، ظہر، عصر مغرب، عشاء وتر کی کل تعداد اور یہ حساب آسان ہے اس لئے کہ آپ اپنی زندگی کے بڑے بڑے حساب اندازے سے کیا جاسکتا ہے مثلاً آپ نے حساب کیا کہ فجر کی نمازیں جو قضا ہوئیں ان کی تعداد دو ہزار ہے اور ظہر کی تعداد ایک ہزار ہے اسی طرح تمام نمازوں کی تعداد حساب کرکے لکھ لیں پھر آپ فجر کے وقت فجر کی نمازوں کی قضا پڑھتے رہیں اور حساب سے کم کرتی رہیں اس سے آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ہر نماز سے پہلے یا بعد میں صرف

ایک نماز قضا پڑھتی رہیں۔ مثلاً دوہزار فجر کی قضا پڑھتی رہیں۔ پھر عشاء کے بعد حساب کرلیں کہ کتنی فجریں دن بھر میں پڑھی ہیں؟ اتنی تعداد حساب میں سے کم کرلیں اور آخر میں ظہر کی قضا چھوڑ دیں۔ اس طرح عصر، مغرب اور عشاء وتر کی ایک ایک قضا چھوڑ دیں پھر آخر میں پانچوں نمازیں قضا مع وتر ایک ساتھ پڑھ لیں اب الحمد للہ آپ صاحب ترتیب ہوگئیں۔

☆☆☆☆☆

صلوٰۃ التسبیح کی فضیلت

یہ نماز جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس نماز کو ممکن ہو تو روزانہ ایک بار، ورنہ ہفتہ میں ایک بار اگر نہ ہوسکے تو مہینہ میں ایک بار ضرور پڑھ لے۔ اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر سال میں ایک بار اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو پوری عمر میں ایک بار ضرور پڑھ لے اس نماز کے پڑھنے سے مومن کے تمام گناہ اگر صحراؤں کے برابر یا سمندر کے قطروں کے برابر بھی ہوں تو سب معاف کردیے جاتے ہیں۔ اس کو صلوٰۃ التسبیح کہتے ہیں۔ اس کی چار رکعتیں ہیں اور اس کے ہر رکن میں تلاوت قرآن وتسبیحات کے ساتھ ساتھ کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

پڑھا جاتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح پڑھنے کا طریقہ:

سب سے پہلے صلوٰۃ التسبیح کی نیت کرے اس طرح کہ ”میں نیت کرتی

ہوں چار رکعت نماز صلوٰۃ تسبیح واسطے اللہ تعالیٰ کے، سنت رسول ﷺ
منہ طرف خانہ کعبہ شریف اللہ اکبر۔ کہہ کر دونوں ہاتھ باندھ لیں اس
کے بعد ثنا ''سُبْحَانَكَ اللّٰه'' پڑھ کر پندرہ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کہیں اور جب آخری بار کہیں تو پورا کلمہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ملالیں تو زیادہ اجر وثواب ہوگا۔ پندرہ بار یہ کلمہ پڑھ کر پھر سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھیں کوئی سورت ساتھ پڑھیں اس کے بعد پھر دس بار یہ کلمہ پڑھیں۔ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' جب دسویں بار پڑھیں تو پورا کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں جائیں۔ تین بار سبحان ربی العظیم کہیں پھر یہی تسبیح دس (10) بار پڑھیں پھر رکوع میں جائیں۔ تین بار سبحان ربی العظیم کہیں پھر یہی تسبیح دس (10) بار پڑھیں۔ ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' اور جب دسویں مرتبہ پڑھیں تو مکمل تسبیح ''لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم'' کہتی ہوئی قومہ کریں اور ''سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد۔ پڑھنے کے بعد دس بار کلمہ

پڑھیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' دسویں بار مکمل پڑھیں۔ پھر سجدہ میں چلی جائیں۔ سجدہ کی تین تسبیحات ''سبحان ربی الاعلیٰ'' پڑھ کر یہ کلمہ دس (10) بار پڑھیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' جب دسویں بار پڑھیں تو پورا کلمہ پڑھ کر اُٹھیں اور دونوں سجدوں کے درمیان یہ کلمہ دس (10) بار پڑھیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' دسویں مرتبہ مکمل پڑھیں۔ اور دوبارہ سجدہ میں چلی جائیں۔ سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد پھر یہی کلمہ دس (10) بار پڑھیں ''سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' اور آخری مرتبہ مکمل پڑھیں یعنی ساتھ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔'' ملاتی ہوئی دوسری رکعت میں کھڑی ہو جائیں۔ اس طرح ایک رکعت میں کلمہ کل 75 مرتبہ پڑھیں گے۔ اسی ترتیب کے ساتھ باقی چار رکعتیں بھی پوری کریں۔ خیال رہے کہ جب دوسری رکعت میں قعدہ اُولیٰ (التحیات) کریں تو پوری التحیات (یوم یقوم الحساب) تک پڑھیں اور سلام پھیرے بغیر تیسری رکعت میں کھڑی ہوں اور باقی دو رکعتیں ادا کریں۔

روزہ کی فرضیت

روزہ بھی مثل نماز کے فرض عین ہے۔اس کی فرضیت کا منکر کافر اور سخت گناگار ہے اور دوزخ کا سزاوار ہے۔ جو بچے روزہ رکھ سکتے ہیں ان کو روزہ رکھوایا جائے۔ اور دس سال کے قوی وطاقت ور لڑکے اور لڑکیوں کو مار کر روزہ رکھوایا جائے۔ پورے ایک ماہ رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں۔

روزہ کی تعریف:

شریعت میں روزہ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت سے صبح صادق سے لے کر سورج ڈوبنے تک کھانے پینے، جماع کرنے سے خود کو روکے رکھنا۔ روزہ کے لئے عورت کو حیض ونفاس سے پاک ہونا ضروری ہے۔یعنی حیض ونفاس سے پاک ہوکر ان کی قضا کرے۔ چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا عورت پر فرض ہے نا بالغ لڑکے لڑکی پر روزہ فرض نہیں اور نہ ہی دیوانے مجنوں پر روزہ فرض ہے۔

روزہ کی نیت کا وقت:

رمضان المبارک کے روزے اور نذر معین اور نفل وسنت کے روزے ان سب روزوں کی نیت کا وقت سورج ڈوبنے سے لے کر ضحوہ کبریٰ تک ہے۔اس وقت جب نیت کرلے تو یہ روزے ہو جائیں گے لیکن رات میں نیت کرلینا بہتر ہے۔

مسئلہ:

روزہ کی نیت ضحوہ کبریٰ شروع ہونے سے پہلے کرلینی چاہئے اور اگر خاص اس وقت یعنی جس وقت سورج خط نصف النہار شرعی پر پہنچ گیا تب نیت کی تو روزہ نہ ہوا۔

نیت کے معنی:

جس طرح عبادتوں میں بتایا ہے نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے کچھ کہنا ضروری نہیں ہے اسی طرح یہاں روزہ میں بھی یہی مراد ہے البتہ زبان سے کہہ لینا اچھا ہے اگر رات میں نیت کرے تو یوں کہے کہ نیت کی میں نے اللہ تعالیٰ کے لئے اس رمضان کا فرض

روزہ کل رکھوں گی اور دن میں نیت کرے تو یوں کہے کہ نیت کی میں نے اللہ تعالیٰ کے لئے رمضان کا روزہ آج رکھوں گی۔

مسئلہ:

دن میں نیت تو ضروری ہے کہ نیت کرے کہ میں صبح صادق روزہ دار ہوں اور اگر یہ نیت کرے کہ اب سے روزہ دار ہوں تو روزہ نہ ہوگا۔

مسئلہ:

عید کے دن روزہ رکھنا مکروہ تحریمی ہے اور اسی طرح بقرعید کے دن کا روزہ رکھنا اور اس کے بعد گیارہ بارہ تیرہ تاریخ تک بھی روزہ رکھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے۔

مسئلہ:

سنت ونفل کے روزہ کا تنہا رکھنا مکروہ تحریمی ہے جیسے دسویں محرم کا روزہ سنت ہے لیکن اکیلا روزہ مکروہ ہے اس کے ساتھ ایک اور ملایا جائے یعنی نویں کو بھی ساتھ ملا کر روزہ رکھیں نویں کا روزہ نہیں رکھا تو دسویں، گیارہویں، کا روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ:

عورت کو نفلی روزہ شوہر سے اجازت لے کر رکھنا چاہئے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ مکروہ ہے۔

روزہ رکھنے کی منت

روزہ رکھنے کی منت مانی تو کام پورا ہونے پر اس کا رکھنا واجب ہوگیا۔

مسئلہ:

نفل روزہ رکھ کر توڑ دیا تو اس کی قضا واجب ہے۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

کھانے پینے یا جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اگر روزہ رکھا ہوا اور بھول کر کوئی چیز کھالی یا پانی پی لیا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا خواہ بھول کر کتنا بھی زیادہ کھالے روزہ قائم رہے گا۔

مسئلہ:

ناک میں دوائی ڈالی، یا کان میں تیل ڈالا تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

مسئلہ:

کلی کرتے وقت پانی حلق سے اندر چلا گیا اور ناک میں پانی چڑھاتے وقت پانی دماغ میں چڑھ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

مسئلہ:

آنسو منہ میں چلا گیا اور نگل لیا اگر ایک بوند ہے یا دو بوند ہے تو روزہ نہیں ٹوٹا لیکن اتنا زیادہ تھا کہ آنسو کی نمکینی پورے منہ میں معلوم ہوئی تو روزہ ٹوٹ گیا اسی طرح اگر منہ پر پسینہ آیا اور پسینہ بھی منہ کے اندر چلا گیا تو اس سے بھی روزہ ٹوٹ گیا۔

مسئلہ:

دھونی، اگر بتی سلگائی اور اس کو ناک کے قریب لے جا کر سونگھا تو روزہ ٹوٹ گیا۔

مسئلہ:

روزہ دار کو بے اختیار قے ہوئی تھوڑی ہو یا منہ بھر کر ہوئی ہو تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹا۔

مسئلہ:

رمضان المبارک میں جو انسان مرد یا عورت بلا عذر اعلانیہ کھائے پیئے تو حکم ہے اس کو قتل کر دیا جائے۔

مسئلہ:

مرنے والے کے روزے قضا ہو گئے تھے تو اس کا ولی اس کی طرف سے فدیہ ادا کر دے یعنی جب میت نے (مرنے والے نے وصیت کی ہو اور مال چھوڑا ہو اگر وصیت نہیں کی تو ولی (سرپرست) پر ضروری نہیں لیکن اگر خوشی سے مرنے والے کے روزوں کی قضا کا فدیہ دے دے تو بہتر ہے۔

☆☆☆☆☆

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

مسئلہ:

تیل لگایا یا سرمہ آنکھوں میں ڈالا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ تیل یا سرمے کا مزہ حلق میں معلوم ہوتا ہو بلکہ اگر تھوک میں سرمے کا رنگ بھی دکھائی دے تو تب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مسئلہ:

دانت سے خون نکل کر حلق میں پہنچا مگر حلق سے نیچے نہ اترا تو روزہ نہ ٹوٹا۔

مسئلہ:

صبح صادق شروع ہونے سے پہلے سحری کھانا شروع کی اور کھاتے کھاتے صبح صادق شروع ہونے لگی یعنی اذان ہونے لگی اور اگر اذان سے پہلے جو نوالہ کھا رہا تھا اس کا نکال دیا تو روزہ نہ ٹوٹا لیکن اگر نوالے کو کھا لیا تو روزہ ٹوٹ گیا بہتر یہ ہے کہ اذان سے پانچ منٹ پہلے ہی سحری کا کھانا ختم کر دیا جائے۔

مسئلہ:

عورت ناپاک ہے صبح صادق کے وقت روزہ رکھ لے تو روزہ ہو جائے گا لیکن اتنی دیر تک بے غسل رہنا کہ نمازیں قضا ہوں یہ گناہ اور حرام ہے حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر میں ناپاک رہتا ہو مرد یا عورت اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

روزہ کے مکروہات

مسئلہ:

جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی دینا، بیہودہ بات کہنا، کسی کو تکلیف دینا یہ چیزیں ویسے بھی ناجائز اور حرام ہیں اور ان کی وجہ سے روزہ بھی مکروہ ہو جاتا ہے

مسئلہ:

روزہ دار کو بلا عذر کوئی چیز چکھنا یا چبانا مکروہ ہے چکھنے کے لئے عذر یہ ہے کہ عورت روزہ دار ہے اور اس کا شوہر یا آقا بد مزاج ہے کہ نمک کم یا زیادہ ہوگا تو اس کا شوہر آقا ناراض ہوگا یا مارے گا تو اس وجہ سے چکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ چبانے میں یہ عذر ہے کہ اتنا چھوٹا

بچہ ہے کہ روٹی نہیں کھا سکتا اور کوئی نرم غذا نہیں جو اسے کھلائی جائے نہ کوئی اور عورت ایسی بے روزہ ہے جو اس بچے کو روٹی چبا کردے تو بچے کو کھلانے کے لئے عورت روٹی وغیرہ چبا سکتی ہے لیکن وہ روزہ دار عورت یہ کوشش کرے کہ جو روٹی وہ چبائے وہ اس کے اندر نہ جانے پائے۔

روزہ کس چیز سے افطار کیا جائے:

مسئلہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور یا چھوہارے سے افطار کرے کہ اس میں برکت ہے اور ویسے بھی کھجور حضور ﷺ کو بہت پسند تھی اور اگر نہ ملے تو پانی سے روزہ افطار کرے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے اور روزہ افطار کرتے وقت دعا پڑھے کیونکہ حضور اکرم ﷺ افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆

روزہ افطار کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ
تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ

ترجمہ:

اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا۔

سحری کی فضیلت

رسول کریم ﷺ نے فرمایا سحری کھاؤ کہ سحری کھانے میں برکت ہے اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں سحری کل کی کل برکت ہے اسے نہ چھوڑنا چاہئے چاہے ایک گھونٹ پانی پی لے۔

☆☆☆☆☆

زکوٰۃ کا بیان

زکوٰۃ فرض ہے اس کا انکار کرنے والا کافر ہے اور نہ دینے والا فاسق وجہنمی ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے میں دیر کرنے والا گنہگار مردود الشھادۃ ہے۔

مسئلہ:

اللہ کے دیئے مال کا ایک حصہ جو شریعت نے مقرر کیا ہے کسی فقیر کو مالک بنادینا شریعت میں اس کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

مسئلہ:

سونے کا نصاب ساڑھے سات تولے ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے ہے یعنی اگر عورت کے پاس ساڑھے سات تولے سونا اور باون تولہ چاندی ہوگی تو پھر اس پر زکوٰۃ فرض ہے اس سے کم میں زکوٰۃ فرض نہیں اور یہ ضروری نہیں کہ سونے کی زکوٰۃ میں سونا دے اور چاندی کی زکوٰۃ میں چاندی دے بلکہ یہ بھی جائز ہے کہ بازار سے سونے چاندی کا بھاؤ معلوم کرے اس حساب سے سونے چاندی کی قیمت لگا کر پیسے سے زکوٰۃ دے دے۔

زیورات کی زکوٰۃ

حدیث شریف میں ہے کہ دو عورتیں حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم یہ پسند کرتی ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں آگ کے کنگن پہنائے عرض کیا جی نہیں تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم ان زیوارت کی زکوٰۃ ادا کرو۔{ترمذی شریف}

مسئلہ:

سونا چاندی جب کہ بقدر نصاب (ساڑھے سات تولے سونا اور ساڑھے باون تولہ چاندی) ہوتو ان کی زکوٰۃ کا چالیسواں حصہ نکالنا فرض ہے۔خواہ سونے اور چاندی کے ٹکڑے ہوں یا سکے یا زیوارت یا سونے چاندی کی بنی ہوئی چیزیں مثلاً برتن، گھڑی، سرمہ دانی، سلائی وغیرہ غرض جو کچھ بھی ہو سب کی زکوٰۃ فرض ہے۔

مسئلہ:

جو زیورات عورت کے ہوں خواہ وہ میکہ سے لائی ہو یا اس کے شوہر نے اس کو جو زیورات کا مالک بنادیا ہو تو اس کی زکوٰۃ ادا کرنا

عورت پر فرض ہے اور جن زیورات کا مالک مرد ہے یعنی عورت کو صرف پہننے کے لئے زیور دیا ہے یا مالک نہیں بنایا ان زیورات کی زکوٰۃ مرد کے ذمہ ہے عورت پر نہیں۔

مسئلہ:

تجارتی مال کی قیمت لگائی جائے پھر اس سے اگر سونے اور چاندی کا نصاب پورا ہو تو اس کے حساب سے زکوٰۃ نکالی جائے۔

مسئلہ:

اگر سونا چاندی نہ ہو اور مال تجارت ہو اور صرف نوٹ اور روپے پیسے ہوں کہ کم سے کم روپے پیسے ہوں یا نوٹ ہوں کہ بازار میں ان ساڑھے سات تولہ سونا یا باون تولہ چاندی خریدی جاسکتی ہے تو وہ شخص صاحب نصاب ہے اس کو نوٹ اور روپے پیسوں کی زکوٰۃ کا چالیسواں حصہ نکالنا فرض ہے۔

مسئلہ:

اگر شروع سال میں پورا نصاب تھا اور آخر سال میں بھی نصاب پورا رہا درمیان میں کچھ دنوں مال گھٹ کر نصاب (ساڑھے سات تولہ اور ساڑھے باون تولے چاندی) سے کم رہ گیا تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی بلکہ اس کو پورے مال کی زکوٰۃ دینا پڑھے گی۔

زکوٰۃ کا مال کن کن لوگوں کو دیا جائے جن لوگوں کو زکوٰۃ دینی جائز ہے وہ یہ لوگ ہیں

1- فقیر یعنی وہ شخص کہ اس کے پاس ہے مگر نصاب (ساڑھے سال تولے سونا اور ساڑھے باون تولے چاندی) سے کم ہے۔

2- مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے زائد کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو۔

3- مسافر جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا ہو اس کو ضرورت کے مطابق زکوٰۃ کا مال دینا جائز۔

4- عامل یعنی جس کو بادشاہ اسلام نے زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

5- مکاتب غلام تا کہ وہ مال دے کر آزاد ہو جائے۔

6- غریب مجاہد تا کہ وہ جہاد کا سامان کرے۔

7- طالب علم جو علم حاصل کر رہا ہو اور غریب ہو تو اس کو بھی زکوٰۃ کا مال دینا جائز ہے تا کہ وہ زکوٰۃ کے مال سے کتابیں وغیرہ خرید کر اپنی تعلیم مکمل کر سکے۔

8- مدرسے کو بھی زکوٰۃ دینا جائز ہے۔

صدقہ فطر کا بیان

ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صاع صدقہ فطر دینا واجب ہے۔

مسئلہ: صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گیہوں یا گیہوں کا آٹا صاع اور جو یا جو کا آٹا ایک صاع دیں۔

مسئلہ: صدقہ فطر دینے کے لئے روزہ رکھنا شرط نہیں لہٰذا اگر بیماری یا سفر کی وجہ سے معاذ اللہ بلا عذر اپنی شرارت سے روزہ نہ رکھا تب بھی صدقہ فطر دینا واجب ہے۔

صدقہ کرنے کی فضیلت

زکوٰۃ وعشر یہ دونوں تو واجب ہیں جو ان دونوں کو ادا نہ کرے گا وہ سخت گناہ گار ہوگا۔ مگر ان دونوں کے علاوہ صدقہ کرنے اور خدا کی راہ میں خیرات دینے کا بھی بہت بڑا اجر ثواب ہے اور دنیا وآخرت میں اس کے بہت بڑے بڑے فوائد ومنافع ہیں چنانچہ صدقہ کے بارے میں یہاں چند حدیثیں پیش کی جاتی ہیں ان کو غور سے پڑھیے

اور اس پر عمل کر کے اپنی دنیا وآخرت کو سنوار لیجئے۔

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا فرمایا تو زمین ہلنے لگی تو اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کو پیدا فرمایا اور زمین کو پہاڑوں کے سہارے پر ٹھہرا دیا یہ دیکھ کر فرشتوں کو پہاڑوں کی طاقت پر بڑا تعجب ہوا اور انہوں نے عرض کیا کہ اے پروردگار کیا تیری مخلوق میں پہاڑوں سے بڑھ کر بھی کوئی طاقتور چیز ہے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہاں لوہا انہوں نے عرض کیا اے پروردگار کیا لوہے سے بھی بڑھ کر کوئی طاقتور چیز ہے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہاں آگ ہے انہوں نے عرض کیا کیا تیری مخلوق میں آگ سے بھی بڑھ کر کوئی طاقتور چیز ہے تو رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہاں ابن آدم کا اپنے اپنے داہنے ہاتھ سے صدقہ کرنا اور بائیں ہاتھ سے چھپانا مطلب یہ ہے کہ انسان صدقہ دے لیکن اس قدر چھپا کر دے کہ دائیں ہاتھ سے صدقہ دے لیکن بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو یہ صدقہ پہاڑ، لوہا آگ، پانی، ہوا ہر چیز سے بڑھ کر طاقتور ہے۔ (مشکوٰۃ جلد 1 صفحہ ۱۷۰)

حدیث: صدقہ اس طرح گناہوں کو بجھا دیتا ہے جس طرح آگ کو

بجھا دیتا ہے۔(مشکوٰۃ جلد: صفحہ ۱۴)

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا ہر مسلمان کو صدقہ کرنا چاہئے تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ، جو شخص صدقہ کرنے کے لئے کوئی چیز نہ پائے تو وہ کیا کرے ارشاد فرمایا اس شخص کو چاہئے کہ اپنے ہاتھوں سے کوئی کام کرے خود بھی نفع اٹھائے اور صدقہ بھی دے۔لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھے تو آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ وہ کسی حاجت مند کی کسی طرح مدد کرے۔انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر وہ اس کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو آپ نے فرمایا کہ وہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتا رہے۔یہ سن کر لوگوں نے کہا اگر وہ یہ بھی نہ کر سکے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ خود برائی سے رک جائے یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔(مشکوٰۃ جلد۱ صفحہ ۱۲۷)

حدیث: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ صدقہ خدا کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور بری موت رفع کرتا ہے۔

حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک زنا کار عورت ایک کتے کے پاس سے گزری جو ایک کنوئیں کے پاس

زبان نکالے ہوئے تھا اور قریب تھا کہ وہ پیاس سے مر جائے تو اس عورت نے اپنے چمڑے کا موزہ نکالا اور اس موزے کو اپنے دوپٹے سے باندھ کر کنوئیں میں ڈالا اور کنوئیں سے پانی بھرا اور اس کتے کو پانی پلا دیا(تو اتنا ہی صدقہ کرنے سے)اس کی مغفرت ہوگئی۔

(مشکوٰۃ شریف جلد:۱ صفحہ:۱۲۸)

حدیث: حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری ماں فوت ہوگئی ہے تو اس کی طرف سے کون سا صدقہ افضل ہے تو آپ نے فرمایا ''پانی'' تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ایک پانی کا کنواں کھدوایا اس کا نام رکھا یہ سعد کی ماں کے لئے ہے۔ (مشکوٰۃ جلد:۱ صفحہ:۱۷۸)

حدیث: حضرت ابو سعد سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی ننگے بدن والے کو کپڑا پہنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہرا لباس جنت کا پہنائے گا۔اور جو کسی بھوکے کو کھانا کھلائے گا اور جو کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت کا خاص شربت پلائے گا جس پر مہر لگی ہوگی۔(مشکوٰۃ جلد:۱ صفحہ:۱۲۹)

حدیث: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مردہ زمین کو زندہ کرے گا۔ (یعنی کھیت بوئے گا اور لگائے گا) تو اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا اور چرند اس کا پھل کھائیں گے وہ سب اس کے لئے صدقہ ہوگا یعنی اس کو صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ:۱ صفحہ:۱۵۶۹)

حدیث: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اپنے کسی (مسلمان) بھائی کے سامنے خوشی سے تمہارا مسکرا دینا بھی صدقہ ہے اور کسی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھا دینا یہ بھی صدقہ ہے اور کسی اندھے کی مدد کرنا یہ بھی صدقہ ہے اور راستہ سے پتھر، کانٹا، ہڈی ہٹا دینا یہ بھی صدقہ ہے مطلب یہ ہے کہ ان سب کاموں پر صدقہ دینے کا ثواب ملتا ہے۔ (مشکوٰۃ جلد:۱ صفحہ:۱۶۹)

اقوال زریں

☆......حاملہ عورت کی دو رکعت نماز عام عورتوں کی ستر رکعت نماز سے افضل ہے

☆......دودھ پلانے والی عورت کو ایک ایک بوند کے بدلے ایک ایک نیکی ملتی ہے۔

☆......شوہر پریشان ہو کر گھر آئے تو بیوی اسے خوش آمدید کہے اور تسلی دے تو اس عورت کو آدھے جہاد کا ثواب ملتا ہے۔

☆......جو عورت اپنے بچے کے رونے کی وجہ سے نہ سو سکے تو اس کو بیس غلام آزاد کرنے ثواب ملے گا۔

☆......خاوند اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے خاوند کو پیار کی نظر سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ ان دونوں کو محبت سے دیکھتے ہیں۔

☆......جو عورت اپنے شوہر کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھیجے اور خود اپنی حفاظت کرتے ہوئے اس نے کوئی خیانت نہ کی ہو تو وہ عورت اپنے شوہر سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائے گی اور وہ ستر ہزار فرشتوں

اور ستر ہزار حوروں کی سردار ہوگی اس عورت کو جنت میں غسل دیا جائے گا اور یاقوت کے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے شوہر کا انتظار کرے گی آرام پہنچانے کی کوشش کرے اللہ پاک اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ اور بارہ سال کی مقبول عبادت کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

☆......جو عورت اپنے جانور کا دودھ نکالتے وقت بسم اللہ کا ذکر کرتے ہوئے دودھ نکالے وہ جانور اس کے لئے دعائیں کرتا ہے جو عورت آٹا گوندتے وقت بسم اللہ کا ذکر کرے اس کی روزی میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔

☆......جو عورت غیر محرم مرد کی میت دیکھنے جاتی ہے اللہ پاک اس عورت پر لعنت بھیجتے ہیں جس طرح غیر مرد کا عورت کو دیکھنا حرام ہے اسی طرح عورت کے لئے بھی غیر مرد کا دیکھنا حرام ہے۔

☆......جو عورت اپنے گھر میں جھاڑو دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اسے خانہ کعبہ میں جھاڑو دینے کا ثواب ملتا ہے۔

☆......جو پاک دامن عورت نماز، روزے کی پابند ہو اس کے لئے

جنت کے آٹھ دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔

☆......جس عورت کا خاوند ناراض ہو اس عورت کی نماز اور تمام عبادتیں آسمان پر نہیں جاتیں۔

☆......حاملہ عورت کی ہر رات عبادت میں اور دن روزے میں شمار ہوتے ہیں۔

☆......ایک بچہ پیدا ہونے میں عورت کو ستر سال نفل نماز، روزے کا ثواب ملتا ہے اور پیدائش کے وقت ہر رگ کے درد پر ایک نفل حج کا ثواب ملتا ہے۔

☆......اگر کوئی عورت بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن کے اندر مر جائے تو اللہ پاک اسے شہید کا درجہ عطا کرتے ہیں۔

☆......جب رات کو بچہ روئے اور ماں بغیر بددعا کے دودھ پلائے تو اسے ایک سال کی نمازیں اور روزے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

☆......جب بچہ اپنے دودھ کی عمر پوری کرتا ہے تو ایک فرشتہ آ کر خوشخبری دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تجھ پر جنت واجب کر دی ہے۔

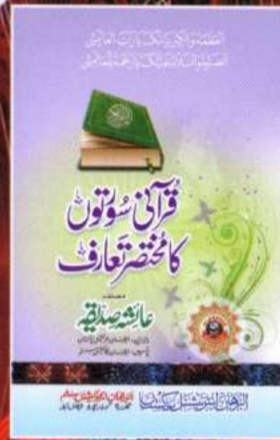
☆......خاوند سفر سے واپس آئے اور بیوی اس کو کھانا کھلائے اور اس

نے کوئی خیانت نہ کی ہو تو اس عورت کو اللہ بارہ سال کی نفل نمازوں کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

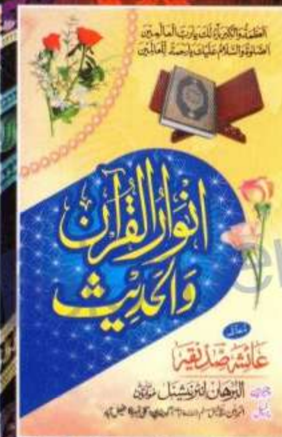
☆......جس عورت نے اپنے شوہر کا پاؤں بغیر اس کے کہنے پر دبایا تو اسے سات تولہ سونا صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اگر خاوند کے کہنے پر پاؤں دبائے تو سات تولے چاندی خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

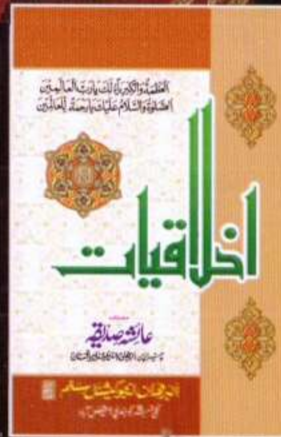
☆......جس عورت کا خاوند اس سے راضی ہو اور وہ انتقال کر گئی تو جنت اس پر واجب کر دی جاتی ہے۔

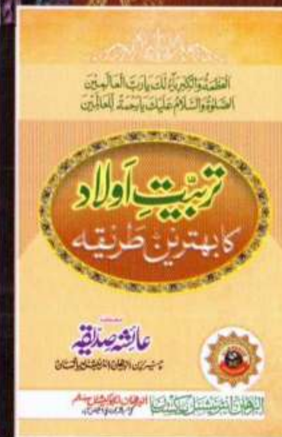
☆...... خاوند کا اپنی عورت کو ایک مسئلہ سکھانا اسی (80) سال نفلی عبادت سے بہتر ہے۔











البرہان انٹرنیشنل پاکستان

Cell 0092-300-8663533
Email mafzalsaeed@gmail.com
F.book afzalsaeed12@gmail.com